

اور مسلم و غیر مسلم کی تمیز کیے بغیر نوع انسانی کی خدمت اور بہبود پر زور دیتا ہے۔ مغرب اپنے تمام تر انسانی حقوق کے دعووں کے علی الرغم سماجی بہبود کے لیے عملاً قومیت اور نسلی تعصب کا شکار ہے نیز انسانی رشتوں کے تقدس اور حرمت کو کھو چکا ہے۔ اسلام اس لحاظ سے بھی برتری رکھتا ہے کہ وہ حکومت کے ساتھ ساتھ فرد کو بھی اپنے مجبور و پس ماندہ بھائیوں کی امداد اور حسن سلوک کا پابند ٹھہراتا ہے۔ اس ضمن میں حقوق و فرائض کا باقاعدہ تعین کیا گیا ہے اور اسے قانونی تحفظ بھی دیا گیا ہے۔

کتاب میں خدمتِ خلق کے مختلف پہلوؤں، رفاهی خدمات کے دائرے، فرد و اداروں اور سماجی تنظیموں کی ذمہ داریوں اور دائرہ کار کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ایک باب میں خدمتِ خلق کے غلط تصورات اور پائی جانے والی غلط فہمیوں اور بے اعتدالیوں کا تذکرہ بھی ملتا ہے جو اپنی جگہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس بات کو بھی واضح کیا گیا ہے کہ اسلام وقتی امداد کے بجائے مشکلات کے پایدار حل پر زور دیتا ہے نیز خدمتِ خلق کے لیے اخلاص شرط لازم ہے۔ یہ شرط سماجی بہبود کے تصور کو انسانیت کی معراج پر پہنچا دیتی ہے۔ آخر میں حوالہ جاتی کتب کی فہرست کتاب کی جامعیت میں مزید اضافے کا باعث ہے۔ بلاشبہ مصنف نے موضوع کا حق ادا کر دیا ہے اور یہ کتاب اپنے موضوع پر ایک سند کی حیثیت رکھتی ہے۔ کتاب کا انگریزی ترجمہ *The Concept of Social Services in Islam* کے نام سے بھی کیا جا چکا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ خدمتِ خلق کے اس تصور کو عام کیا جائے اور حکومتی و عوامی سطح پر منظم انداز میں عوام کی فلاح و بہبود پر توجہ دی جائے تاکہ عملاً اسلام کے حقیقی فیوض و برکات کا مشاہدہ کیا جاسکے۔ یہ ہمارے معاشرے کے بڑھتے ہوئے بگاڑ کا ناگزیر تقاضا بھی ہے۔ (امجد عباسی)

تعارف کتب

☆ گلدستہ، کلیم چغتائی، نظر ثانی، اسحاق جلاپوری، ادارت و تدوین: ڈاکٹر محمد افتخار کھوکھر۔ صفحات: ۶۳۔ قیمت: درج نہیں۔ [وجہ: اکیڈمی اسلام آباد کا شعبہ بچوں کا ادب گلدستہ کے نام سے بچوں کے لیے آڈیو وڈیو ڈاٹ نیٹ اور مجموعہ مضامین کا اہتمام کرتا ہے۔ اب اس رسالے کی شکل میں میٹرک سے انٹر کی طالبات و طلبہ کے لیے اسلامی خط و کتابت کورس کا آغاز کیا گیا ہے۔ یہ اس کا پہلا یونٹ ہے جس میں قرآن، حدیث، سیرت، فقہ، معلومات عامہ وغیرہ کے ۱۹ عنوانات کے تحت بے حد مفید متنوع مضامین ہیں۔ ہر یونٹ کے ساتھ جواب لکھنے کے لیے سوال نامہ ہے۔